روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 6/اکتوبر 2008ء 6 شوال 1429 ہجری 6/اخاء 1387 ھش جلد 58-93 نمبر 227

اسمائے حسنٰی کا واسطہ

حضرت عائشہؓ ایک دفعہ یہ دعا کر رہی تھیں کہ اے اللہ! اے رحمان! اے البر الرحیم میں تجھ سے دعا کرتی ہوں اور تجھے تیرے تمام اسمائے حسنٰی کا واسطہ دیتی ہوں جو میرے علم میں ہیں یا میرے علم سے بالا ہیں کہ تو مجھے معاف کر دے اور مجھ پر رحم کر۔

آنحضرت ﷺ نے یہ دعا سنی تو مسکرائے اور فرمایا اسم اعظم انہی اسماء میں سے ایک ہے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الدعاء باب اسم اللّٰہ الاعظم حدیث نمبر 3849)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایک رویا اور دعا کی تحریک

اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ اور اس کے امام کو اپنی حفظ و امان میں رکھے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 3/اکتوبر 2008ء میں فرماتے ہیں۔

میں ایک دعا کی طرف بھی توجہ دلانا چاہتا ہوں، چند دن پہلے میں نے خواب میں دیکھا کہ دشمن کا کوئی منصوبہ ہے، تو میں اس کو حملے سے پہلے ہی بھانپ لیتا ہوں اور اس وقت میں یہ دعا پڑھ رہا ہوں کہ

رب کل شیء خادمك رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی

اور پڑھتے پڑھتے مجھے خیال آتا ہے کہ اپنے سے زیادہ مجھے جماعت کے لئے دعا پڑھنی چاہئے تو اس میں جماعت کو بھی شامل کروں۔ تو اس حوالے سے میں آپ کو بھی تحریک کرنا چاہتا ہوں کہ احباب جماعت بھی اپنی دعاؤں میں اس دعا کو بھی ضرور شامل کریں، اللہ تعالیٰ ہر شر سے ہر ایک کو بچائے، اور جماعت کی حفاظت فرمائے۔

دعا کی برکات کے متعلق ارشادات عالیہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

سب مقاصد جو ہم حاصل کرنا چاہتے ہیں صرف دعا کے ذریعہ سے حاصل ہو سکیں گے۔ دعا میں بڑی قوتیں ہیں۔

کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک بادشاہ ایک ملک پر چڑھائی کرنے کے واسطے نکلا۔ راستہ میں ایک فقیر نے اس کے گھوڑے کی باگ پکڑ لی اور کہا کہ تم آگے مت بڑھو ورنہ میں تمہارے ساتھ لڑائی کروں گا۔ بادشاہ حیران ہوا اور اس سے پوچھا کہ تو ایک بے سرو سامان فقیر ہے تو کس طرح میرے ساتھ لڑائی کرے گا؟ فقیر نے جواب دیا کہ میں صبح کی دعاؤں کے ہتھیار سے تمہارے مقابلہ میں جنگ کروں گا۔ بادشاہ نے کہا میں اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ یہ کہہ کر وہ واپس چلا گیا۔

غرض دعا میں خدا تعالیٰ نے بڑی قوتیں رکھی ہیں۔ خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار بذریعہ الہامات کے یہی فرمایا ہے کہ جو کچھ ہوگا دعا ہی کے ذریعہ سے ہوگا۔ ہمارا ہتھیار تو دعا ہی ہے اور اس کے سوائے اور کوئی ہتھیار میرے پاس نہیں۔ جو کچھ ہم پوشیدہ مانگتے ہیں خدا تعالیٰ اس کو ظاہر کر کے دکھا دیتا ہے۔ (۔) ہمارے نزدیک دعا سے بڑھ کر اور کوئی تیز ہتھیار ہی نہیں۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 36)

نمایاں کامیابی

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد لاہور لکھتے ہیں۔

میرے بڑے بیٹے مکرم شہزاد احمد سمیع صاحب نے امسال لاہور گرائمر سکول جوہر ٹاؤن برانچ سے اولیول کیمبرج کا امتحان 12 مضامین میں دیا تھا اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے امتیازی نمبروں میں 12 Straight As لے کر سکول میں اول پوزیشن حاصل کی ہے مزید یہ کہ اے لیول کیلئے مذکورہ سکول میں فل سکالرشپ حاصل کیا ہے۔ مکرم شہزاد احمد سمیع صاحب مکرم ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب داماد حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری کے پوتے اور مکرم ڈاکٹر نصیر احمد صاحب گلشن راوی لاہور کے نواسے ہیں احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کی اس کامیابی کو آئندہ کامیابیاں کا پیش خیمہ بنائے۔ اعلیٰ ترین دینی و دنیاوی ترقیات عطا فرمائے اور نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

ضرورت اساتذہ

مجلس نصرت جہاں کو اپنے سکولوں کیلئے اساتذہ کی ضرورت ہے۔ ایم اے اسلامیات اور ایم اے عربی کرنے والے احباب درخواست دے سکتے ہیں۔ اگر کوالیفائیڈ (بی ایڈ' ایم ایڈ) ہوں تو زیادہ مناسب ہوگا خدمت کا جذبہ رکھنے والے مخلصین اپنے کوائف درج ذیل ایڈریس پر بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں بیت الاظہار احاطہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان

فون نمبر: 047-6212967

ای میل majlis.nusrat.jahan@gmail.com

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

حضور انور ایدہ اللہ کا درس القرآن اور اختتامی دعا

قرآن کریم کی آخری تین سورتوں کی پر معارف تفسیر اور فضائل کا بیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ یکم اکتوبر 2008ء بمطابق 30 رمضان المبارک 1429 ہجری کو بیت الفضل لندن میں درس القرآن ارشاد فرمایا اور اختتامی دعا کروائی۔ حضور انور پاکستانی وقت کے مطابق ساڑھے پانچ بجے شام بیت الفضل میں رونق افروز ہوئے۔ درس کے آغاز میں فرمایا کہ آخری تین سورتوں کا درس ہوگا۔ یہ وقت پاکستان کے لئے چنا گیا تھا۔ مگر وہاں تو آج عید ہے اس کے بعد حضور انور نے سورۃ اخلاص سورہ الفلق اور سورہ الناس کی تلاوت فرمائی اور ترجمہ بیان فرمایا۔

حضور انور نے درس کے دوران قرآن کریم کی آخری تین سورتوں کے فضائل و مضامین کا ذکر فرمایا کہ آنحضرت ﷺ روزانہ رات کو سونے سے قبل ان سورتوں کی تلاوت کر کے ہتھیلیوں پر پھونک کر سارے جسم پر ملتے تھے اور فرماتے تھے کہ گھر میں داخل ہوتے وقت ان تین سورتوں کی تلاوت کرنے سے تنگی دور ہوگی سورۃ اخلاص کے متعلق فرمایا کہ یہ ثلث قرآن ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ سورۃ فاتحہ آغاز میں قرآن کا خلاصہ ہے اور یہ تین سورتیں آخر میں قرآن کا خلاصہ ہیں اس کے بعد حضور انور نے سورۃ فاتحہ اور ان تینوں سورتوں کے مضامین کا پر معارف بیان فرمایا اور ان کے آپس کے تعلق اور مضامین کے باہمی اشتراک کی عارفانہ تفسیر بیان فرمائی۔

حضور انور نے ان سورتوں کی الگ الگ تفاسیر بھی بیان فرمائیں' فرمایا سورۃ اخلاص میں توحید کا بیان ہے۔ شرکت چار چیزوں میں ہوتی ہے عدد میں' مرتبہ میں' نسل میں اور فعل میں' سورہ اخلاص میں ان چاروں کے لحاظ سے توحید کا بیان ہے۔ اس سورہ میں چاروں شرکتوں سے خدا تعالیٰ کا پاک ہونا بتا دیا ہے۔ وہ پاک ہے منزہ ہے اور وحدہ لاشریک ہے۔ دوسرا اس سورۃ میں خدا کی عظمت' بزرگی اور صفات کے بیان کا مقصد محبت پیدا کرنا ہے۔ عظمت اور کمال کا بیان کر کے اس کی محبت پیدا کی گئی ہے۔

سورۃ فلق کی تفسیر میں لفظ فلق کے مختلف مطالب بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ اس میں مختلف حوادث' ضلالت اور تاریکی سے پناہ مانگنے کا ذکر ہے۔ اس سورۃ میں کمال کے حصول اور کمال کے بعد زوال سے بچنے کی دعا سکھائی گئی ہے۔ جنگوں سے پناہ مانگنے کیلئے دعا سکھائی گئی ہے۔ زمانے کے امام کے انکار سے بچنے کیلئے دعا سکھائی گئی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ پیدائش' موت اور زندگی کے جو نقصان پہنچ سکتے ہیں ان سے بچنے کیلئے دعا سکھائی گئی ہے۔ نیز امام کی نافرمانی کر کے حاسدین کے گروہ میں شمار ہونے کی بجائے اس کے معاونین میں شامل ہونے کیلئے توجہ دلائی گئی ہے۔

حضور انور نے سورۃ الناس کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ شریر کی شرارت سے بچنے کیلئے اس میں دعا سکھائی گئی ہے کہ ہمیشہ رب کی پناہ میں رہنا چاہئے۔ ورنہ ظاہری بادشاہ بھی نقصان پہنچا رہے ہوتے ہیں اور دوسرے گروہ بھی اور بعض دفعہ مذہبی راہنما بھی اچھی باتوں کے ساتھ ساتھ بری باتوں کی تعلیم دے دیتے ہیں۔ اس لئے کامل خیر صرف اللہ سے وابستہ ہے اور ہر قسم کے گمراہی اور نقصان سے بچاؤ خدا تعالیٰ سے وابستگی میں ہے۔ ساتھ ہی اس سورۃ میں تمام بدیوں کے پھیلانے والوں کے ہر قسم کے حملوں سے محفوظ رہنے کیلئے دعا سکھائی گئی ہے۔ اسی طرح آسمانی اور زمینی آفات سے بچنے کیلئے خدا کی پناہ میں آنے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

حضور انور نے دعاؤں کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ آنحضرت ﷺ اور آل محمد ﷺ' حضرت مسیح موعود اور آپ کے خاندان' صلحاء' مومنین' نظام جماعت' واقفین نو' واقفین زندگی' کارکنان' دجال کے فتنے سے بچنے' اشاعت احمدیت' شہداء اور ان کے پسماندگان' اسیران راہ مولیٰ' مختلف مسائل میں دوچار افراد' انسانیت کی اقتصادی مصیبت سے نجات' عائلی جھگڑوں سے نجات' بیوگان' یتامیٰ اور بچیوں کے رشتوں کے مسائل' بے اولاد لوگوں' طلباء' بے روزگاروں' مقدمات میں گرفتار لوگوں' کاروبار کرنے والوں' درویشان قادیان اور ان کی اولادوں' اہالیان ربوہ' ربوہ کی رونقوں کی بحالی' جماعت کے دور ابتلاء کے جلد ختم ہونے' وقف جدید و تحریک جدید کے چندہ کی مکمل ادائیگی کرنے والوں' ایم ٹی اے کے کارکنان اور عرب لوگوں کے جلد احمدیت کو قبول کرنے کیلئے دعائیں کریں حضور انور نے اس کے بعد بعض عربی دعائیں پڑھیں اور آخر پر دعا کروائی۔ دعا کے ساتھ یہ درس القرآن کی بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

...... سو سال پہلے ......

دُنیا کے کاروبار کی فرصت نہ ہو سکی
دل اس سے جب ملا تو فراغت نہ ہو سکی

دیکھا جو حسنِ یارِ ازل ہوش اُڑ گئے
اس جگ میں پھر کسی سے محبت نہ ہو سکی

لطفِ مزید کی نہ گئیں دل سے حسرتیں
اس در پہ جا کے ہم سے قناعت نہ ہو سکی

نادم ہوں شرمسار ہوں شکووں گلوں پہ میں
کم ظرف ہوں سو مجھ سے مروّت نہ ہو سکی

کیا کیا نہ ہم کو یاد تھے نکتے نئے نئے
جب سامنا ہوا تو جسارت نہ ہو سکی

سوچے جو اپنے عیب زباں بند ہو گئی
ہم سے کسی بشر کی مذمت نہ ہو سکی

لہجہ تھا ناصحوں کا زہر میں بجھا ہوا
سو کارگر کوئی بھی نصیحت نہ ہو سکی

ہم بے ہنر کسی کو بھی حیراں نہ کر سکے
افسوس ہم سے کوئی کرامت نہ ہو سکی

بس اک قدم اٹھا کے انا کو تھا روندنا
تا عمر ہم سے طے یہ مسافت نہ ہو سکی

ماتھا تو ٹیکتے رہے ہر صبح و شام ہم
پر سچ تو یہ ہے ہم سے عبادت نہ ہو سکی

عرشیؔ ہوا ہُوا مرا شوق مکالمہ
لب یوں سلے کہ مجھ سے خطابت نہ ہو سکی

ارشاد عرشی ملک

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/5 روپے

کچھ یادیں۔ کچھ باتیں، ایک خادم خلق وجود کی

محترم میاں محمد صدیق بانی صاحب کا ذکر خیر

مکرم شریف احمد بانی صاحب۔ کراچی

حضرت مصلح موعود نے جلسہ سالانہ قادیان کے موقعہ پر 26 دسمبر 1935ء کو تحریک جدید کے بارہ میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

''احباب کو تحریک جدید میں حصہ لینے کی نصیحت کرتا ہوں۔ یہ نفلی چندہ ہے اور ہر شخص کی مرضی پر منحصر ہے۔ پس جو دے سکتا ہے دے اور اپنے ایمان کی خاطر دے۔ مجھ پر اس کا کوئی احسان نہیں۔ میں تو وہ انسان ہوں کہ بچپن میں اپنی ذاتی ضرورت کے لئے میں نے کبھی حضرت مسیح موعود سے بھی کچھ نہیں مانگا۔ مجھے جب کوئی ضرورت پیش آتی میں خاموش ہو جایا کرتا۔ حضرت مسیح موعود سمجھ جاتے کہ اسے کوئی ضرورت ہے۔ چنانچہ آپ ہماری والدہ صاحبہ سے کہتے کہ اس کو کوئی ضرورت معلوم ہوتی ہے۔ پتہ لو، یہ کیا چاہتا ہے۔ پس جن سے مانگنے کا مجھے حق تھا۔ میں نے تو ان سے بھی کبھی نہیں مانگا۔ کجا یہ کہ آپ لوگوں سے اپنے لئے مانگوں۔

بعض مخلص احباب مجھ سے اکثر دریافت کرتے رہتے ہیں کہ آپ کے لئے ہم کیا تحفہ لائیں میں خاموش رہتا ہوں اور کچھ نہیں کہتا بعض بار بار پوچھتے ہیں کہ ہم فلاں چیز لانا چاہتے ہیں کیسی لائیں۔ تو بھی میں جواب نہیں دیتا کہ ان پر چٹی پڑ جائے گی تو پوچھنے کے باوجود میں دوستوں کو نہیں بتاتا کہ وہ کیسی چیز لائیں۔

ایک دفعہ ایک دوست میرے پیچھے پڑ گئے کہ میں چاہتا ہوں کہ آپ کی موٹر کے لئے جن چیزوں کی ضرورت ہوا کرے۔ میں مفت مہیا کروں۔ میں نے بہت رد کیا۔ لیکن وہ اپنے اصرار میں بڑھتے گئے۔ آخر ان کے اصرار سے مجبور ہو کر میں نے کہا۔ اچھا میں آپ کو چیزوں کا آرڈر بھجوا دیا کروں گا۔ آپ چاہیں تو مفت دے سکتے ہیں۔ چاہیں تو قیمت وصول کر لیا کریں۔ وہ دوست مجھے موٹر کے متعلق اشیاء مہیا کر دیتے ہیں۔ لیکن باوجود اس کے کہ ان کے شدید اصرار پر میں نے آرڈر بھجوانا منظور کیا تھا اور وہ پھر اپنی طرف سے بطور تحفہ چیزیں بھجوا دیتے ہیں۔ لیکن میرے دل پر اب بھی اس کا بوجھ ہی رہتا ہے اور میں کوشش کرتا ہوں کہ جس قیمت کو وہ روپیہ کی شکل میں نہیں لیتے۔ دعاؤں کی صورت میں ادا کردوں۔ اس کے سوا میری زندگی میں اور کوئی واقعہ نہیں کہ کسی کے کہنے پر بھی میں نے کوئی چیز طلب کی ہو''۔

(انوار العلوم جلد 14 ص 141,140)

ملک صلاح الدین صاحب مؤلف رفقاء احمد نے تحریر فرمایا۔

''خاکسار مؤلف 15/ اپریل 1941ء تک قریباً چار سال حضرت مصلح موعود کی خدمت میں رہا۔ تھوڑا عرصہ اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری اور زیادہ عرصہ پرائیویٹ سیکرٹری۔ اس سارے عرصہ میں دیکھا کہ حضور کی خدمت میں موٹر کے لئے مطلوبہ ٹائر وغیرہ ہمیشہ محترم میاں محمد صدیق صاحب بانی کی طرف سے ہدیۃً کلکتہ سے آتے تھے''۔

(تابعین رفقاء احمد جلد دہم ص 177)

یہ حضرت مصلح موعود کی دعائیں ہی تھیں جن کی بدولت میاں محمد صدیق صاحب بانی پر اللہ تعالیٰ کے بے انتہا فضل ہوئے اور خاکسار اس بات کا عینی شاہد ہے کہ بعض دفعہ انتہائی نامساعد حالات میں اللہ تعالیٰ اس طرح مصیبت سے نکال لیتا تھا جو بظاہر ناممکن معلوم ہوتا تھا اور ایسا ایک دفعہ نہیں ہوا بلکہ بارہا میں نے خود تائید الٰہی کے ایسے نظارے دیکھے ہیں اور میں پورے یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ حضرت مصلح موعود کی قبولیت دعا کا زندہ نشان میاں صاحب کی ساری زندگی ہے۔

تقسیم ملک سے پہلے 1946ء میں کلکتہ میں بڑے ہولناک ہندو مسلم فسادات پھوٹ پڑے۔ ہمارا کاروبار اور رہائش ایسے علاقہ میں تھی۔ جہاں مسلمانوں کی آبادی نہ ہونے کے برابر تھی اور غیر مذاہب والوں کی اکثریت تھی۔ فسادیوں نے ہماری دکان اور مکان کو لوٹنے کے بعد آگ لگا دی۔ ہم جس جگہ پناہ لے کر چھپے ہوئے تھے۔ کسی طرح فسادیوں کو اس جگہ کا بھی پتہ چل گیا اور انہوں نے ہمیں ہر طرف سے گھیرے میں لے لیا اور بظاہر بچنے کا کوئی امکان نظر نہیں آ رہا تھا۔ اس موقع پر اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر غیبی امداد بھیج دی اور ہم وہاں سے صحیح و سلامت نکل کر محفوظ جگہ آ گئے۔ اگرچہ جناب والد صاحب زخمی ہوئے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے جان کی حفاظت فرمائی اور آپ نے لمبی عمر پائی۔

سارا کاروبار اور مکان وغیرہ تباہ ہو چکا تھا اور صرف تن کے لباس کے ساتھ ہم لوگ گھر سے نکلے تھے۔ چونکہ وسیع کاروبار تھا۔ اس لئے کاروبار کے سلسلہ میں لاکھوں روپیہ کا قرض ہمارے ذمہ تھا۔ جس کو ادا کرنا ہماری اخلاقی ذمہ داری تھی۔ جبکہ کاروبار بالکل تباہ ہو چکا تھا۔ جناب والد صاحب نے ہمت نہیں ہاری اور نئے سرے سے معمولی پیمانہ پر دوبارہ کاروبار شروع کیا اور قرض خواہوں کی ایک ایک پائی ادا کر دی۔ میرا ایمان ہے کہ یہ سب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہوا۔ جو حضرت مصلح موعود کی دعاؤں سے ہم پر نازل ہوا۔

سید نور عالم صاحب ایم اے سابق امیر جماعت احمدیہ کلکتہ نے آپ کے بارہ میں لکھا کہ آپ جماعت احمدیہ کلکتہ کے قدیم ترین احباب میں سے تھے۔ آپ غربا کے سچے دوست اور تکلیف زدہ بیوگان اور یتامیٰ کے ہمدرد اور سہارا تھے اور درویشان قادیان کی خدمت کے لئے ہمہ تن وقف تھے۔ عظیم الشان بیت اقصیٰ ربوہ آپ کی عالی حوصلگی اور دین کے لئے آپ کی جاں نثاری کی درخشاں علامت ہے۔ موجودہ نسل اور آئندہ نسلیں محبت و تعریف کے ساتھ آپ کا ذکر کریں گی۔ انسان کیا ہی عجیب تخلیق ہے۔ اگر وہ اپنی حیات مستعار میں ایسے کارنامے سرانجام دے۔

آپ مزید لکھتے ہیں۔

بانی صاحب مرحوم کی شخصیت کی سب سے نمایاں خصوصیت ان کی جرأت، بے خوفی اور حق گوئی تھی۔ بات کتنی ہی سچی ہو اور کتنی ہی بیباکی سے کیوں نہ کی جائے۔ اگر کہنے کا سلیقہ نہ ہو تو بے اثر ہو جاتی ہے۔ مرحوم کو بات کہنے کا سلیقہ تھا اور یہی وجہ ہے کہ جب وہ کوئی بات کہتے تھے تو وہ سنی جاتی تھی اور اس کا اثر بھی ہوتا تھا۔

ایک بار بانی صاحب مرحوم گرمیوں کے موسم میں قادیان تشریف لے گئے اور چند یوم قیام کر کے واپس کلکتہ آ گئے۔ میں اپنے کمرے میں لیٹا تھا کہ بانی صاحب کے دو فرزند نصیر احمد بانی، شریف احمد بانی کمرے میں داخل ہوئے اور میرے ہاتھ میں ایک پیکٹ دیتے ہوئے کہا کہ ابا جان قادیان سے آپ کے لئے تحفہ لائے ہیں۔ میں نے کھول کر دیکھا تو خشک روٹی کے ٹکڑے اور گڑ تھا۔ بانی صاحب نے روٹیاں لنگر خانہ مسیح موعود سے لی تھیں اور گڑ کسی غریب درویش بھائی سے خریدا تھا۔ ذرا تصور فرمائیے۔ مرحوم کو دیار مسیح سے کس قدر عقیدت تھی کہ آپ سمجھتے تھے کہ ایک احمدی کو حضرت مسیح موعود کے لنگر کی روٹی سے زیادہ قیمتی تحفہ اور کیا دیا جا سکتا ہے۔

قادیان اور درویشان قادیان سے جناب والد صاحب کو کس قدر محبت تھی۔ اس کا تھوڑا سا اندازہ درج ذیل اقتباس سے لگایا جا سکتا ہے۔ جو حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب نے اپنے رسالہ الفرقان کے درویشان قادیان نمبر میں تحریر فرمایا۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے درویشوں کی ضروریات کا خیال رکھنے کا جذبہ بہت سے مخلصین جماعت میں ہے۔ لیکن مواخات کا حق ادا کرنے کی توفیق اللہ تعالیٰ نے مکرم سیٹھ محمد صدیق صاحب بانی کلکتہ اور ان کی اہلیہ محترمہ زبیدہ بیگم صاحبہ کو عطا فرمائی ہے۔ جو درویشوں کی جملہ ضروریات کا خیال رکھتے ہیں اور درویشوں کے سکون واطمینان کے لئے نت نئے رنگ میں اپنے اموال درویشوں پر بے دریغ خرچ فرماتے رہتے ہیں۔ جن کی تفصیلات تاریخ زمانہ درویشی میں سنہری الفاظ میں لکھی جائیں گی اور آئندہ نسلیں بھی ان کی خدمات کو عزت سے یاد کریں گی۔

دراصل جناب والد صاحب کا یہ ایمان تھا کہ قادیان دارالامان کی آبادی کا سامان کرنا ہر احمدی کی ذمہ داری ہے۔ وہ دیانتداری سے سمجھتے تھے کہ چونکہ تمام احمدی بیرونی دنیا سے آ کر قادیان میں آباد نہیں ہو سکتے۔ اس لئے ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ اپنی استعداد کے مطابق درویشان قادیان کی خدمت کرے اور زندگی بھر وہ اپنی حد تک اس فریضہ کو نہایت احسن رنگ میں نبھانے کی پوری کوشش فرماتے رہے۔

مکرم چوہدری فیض احمد صاحب گجراتی مرحوم قادیان میں ناظر مال تھے۔ انہوں نے اپنے ایک مضمون میں لکھا۔

آج کے مادی دور میں جبکہ حب مال نے دنیا کی اکثریت کے دلوں میں پنجے گاڑ رکھے ہیں۔ اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ محض رضائے الٰہی کی خاطر اموال کو خرچ کرنا بڑے دل گردے کا کام ہے۔ پھر یہ تو ہو سکتا ہے کہ کوئی شخص وقتی ابال کے تحت کوئی کارنمایاں کر گزرے۔ لیکن وہ شخص جس نے نہ صرف خود تادم آخر اپنے عزم کو ہر پہلو سے پُرخلوص رنگ میں نبھایا بلکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے بلاوا آنے سے پیشتر اپنے عزم کو اپنے بیوی بچوں کے دلوں میں منتقل کر دیا۔ یقیناً یہ حق رکھتا ہے کہ ہم اس کے لئے درد دل سے دعائیں کریں۔

درویشوں اور ان کے اہل وعیال کے گزارے نہایت قلیل تھے۔ صدر انجمن احمدیہ قادیان بھی اپنے وسائل میں کمی کے باعث قوت لایموت سے زیادہ وظیفے دینے کی پوزیشن میں نہ تھی۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس زمانہ میں بانی صاحب کی سوچوں کا دھارا صرف اس رخ پر بہتا رہا کہ وہ درویشوں کی تکالیف کو کم کرنے کے لئے اپنے خداداد اموال کو کس رنگ میں صرف کر سکتے ہیں۔ چنانچہ ایک کے بعد دوسری اور دوسری کے بعد تیسری تدبیر ان کے ذہن میں آتی چلی گئی اور عملی جامہ پہنانے کے لئے وہ بیتاب ہوتے چلے گئے۔ چنانچہ 1955ء میں جبکہ درویشوں اور ان کے بیوی بچوں کی تعداد چھ سو کے قریب تھی۔ محترم بانی صاحب مرحوم کی طرف سے نئے کپڑوں کا تحفہ پہنچا۔ جو ہر فرد کے لئے ایک ایک جوڑے کی شکل میں تھا۔ اچھی کوالٹی کے کپڑے کے درجنوں تھان امرتسر سے لا کر محلّہ احمدیہ میں تقسیم کئے گئے۔ بلکہ ان کپڑوں کی سلائی کے لئے نقد رقم بھی دی گئی اور پھر سلسلہ بڑھتا چلا گیا۔ نئے کپڑے بھی ہر سال ایک ایک جوڑا ہر فرد کو دیئے جاتے رہے اور سردیوں کے ایام میں رضائیاں بھی تقسیم ہونے لگیں اور عیدین کے موقعہ پر نقد رقم کی شکل میں عیدی بھی دی جاتی رہی۔ اللہ تعالیٰ مزید

قربانی کے لئے ان کے دل کو فراخی بخشتا رہا اور وہ درویشوں سے عملی ہمدردی کے لئے نئی نئی راہیں سوچتے رہے۔ ان نئی نئی راہوں پر غور کرنے سے محسوس ہوتا ہے کہ وہ کس قدر باریک بینی کے ساتھ سوچتے تھے۔ اگر ہر آئٹم کے بارہ میں تفصیل کے ساتھ تحریر کیا جائے تو مضمون بہت لمبا ہو جائے گا۔ اس لئے میں کچھ اشاروں پر ہی اکتفا کروں گا۔ مثلاً

1۔ دوسال سے کم عمر کے ہر بچے کے لئے دودھ کا انتظام

2۔ گرلز سکول کی بچیوں کیلئے یونیفارم کا انتظام

3۔ جوان ہونے والی بچیوں کیلئے برقعوں کا انتظام

4۔ بیماروں کے لئے ادویہ کا انتظام

5۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول، مدرسہ احمدیہ۔ نصرت گرلز ہائی سکول۔ تینوں سکولوں کے لئے مکمل فرنیچر اور پنکھوں کا انتظام

6۔ اعلیٰ تعلیمی وظائف کے لئے ایک بڑی رقم کا انتظام

7۔ مرکزی بیوت الذکر میں پنکھے لگوانے کا خرچ

8۔ بہشتی مقبرہ میں لائٹ لگوانے کا خرچ

9۔ ہندی ترجمۃ القرآن کا سارا خرچ

10۔ مدرسہ احمدیہ کے کچھ طلباء کے لئے وظائف

11۔ خواتین پارک میں بچوں کے لئے کھیلوں کا انتظام

12۔ منارۃ المسیح کی سفیدی کے لئے عطیہ

13۔ لنگر خانہ حضرت مسیح موعود کی تعمیر کا سارا خرچ

14۔ بیت احمدیہ کلکتہ اور مدراس کے لئے گرانقدر عطیہ جات

لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی وقت محترم بانی صاحب مرحوم نے حضرت مسیح موعود کے اس الہام پر غور کیا۔

”یہ نان تیرے لئے اور تیرے ساتھ کے درویشوں کے لئے ہیں“۔

چنانچہ ان کی توجہ اس الہام کو ظاہری طور پر پورا کرنے کی طرف مبذول ہوئی اور انہوں نے قادیان کے تمام درویشوں اور ان کے بیوی بچوں کے لئے جن کی تعداد تیرہ صد کے قریب ہے۔ ہر سال چار ماہ کی گندم دینے کا انتظام کیا اور یہ انتظام گزشتہ پندرہ سال سے اسی طرح جاری ہے کہ اعلیٰ کوالٹی کی گندم کی بوریاں ہر درویش کے گھر میں فصل کے وقت پہنچائی جاتی ہیں۔ (یہ سلسلہ برابر جاری ہے)۔ خدمت خلق کے وہ تمام کام جو آپ کیا کرتے تھے۔ وہ اب بھی اسی طرح جاری ہیں اور یہ سب حضرت مصلح موعود کی دعاؤں کے طفیل ہے۔ قادیان سے ان کی محبت کا ایک اور واقعہ پیش خدمت ہے۔ تقسیم ملک کے وقت ہندوستان کی حکومت نے موجودہ محلّہ احمدیہ کو متروکہ املاک قرار دے دیا تھا اور یہ شرط رکھی کہ اگر جماعت سات آٹھ لاکھ کے قریب رقم ادا کردے۔ تو یہ مکانات جماعت کے پاس رہنے دیئے جائیں گے۔ ورنہ یہ مکانات ہندو اور سکھ پناہ گزینوں کو الاٹ کر دیئے جائیں گے۔ اس زمانہ میں اس رقم کی ادائیگی انجمن کے لئے ممکن نہ تھی۔ جب والد صاحب کو اس صورتحال کا علم ہوا ہے تو آپ نے مصمم ارادہ کرلیا کہ اپنی ساری جائیداد فروخت کرکے ان املاک کو غیروں کے قبضہ میں جانے سے روکیں گے، انجمن کا ایک وفد اس وقت کے وزیراعظم پنڈت جواہر لال نہرو سے ملا اور حکومت نے رقم کم کرکے تقریباً اڑھائی لاکھ کردی اور یہ رقم بھی تین اقساط میں لینے پر آمادگی ظاہر کردی۔ اس فیصلہ سے جناب والد صاحب کو بہت خوشی ہوئی اور آپ نے حصول ثواب کی خاطر بہشتی مقبرہ اور اس سے ملحقہ باغ کی پوری قیمت ادا کردی۔

قرآن مجید سے آپ کو عشق تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو نہایت خوبصورت لحن سے نوازا تھا۔ آپ جب صبح فجر کے وقت خوش الحانی سے قرآن پاک کی تلاوت کرتے تو جی چاہتا کہ آدمی سنتا ہی رہے۔ مولوی دلپذیر صاحب کا منظوم پنجابی ترجمہ بڑی لے کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔ اسی طرح درثمین فارسی کی بہت سی نظمیں آپ کو ازبر تھیں۔ خاص طور پر نعتیہ کلام بڑے ترنم سے پڑھتے اور آنکھوں سے آنسو رواں ہوتے۔ آپ نے گورمکھی اور ہندی ترجمۃ القرآن کے لئے رقم قادیان بھجوا دی تھی۔ اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تحریک پر ایک زبان میں ترجمہ کا پورا خرچ بھی ادا کردیا۔ قرآن پاک کے دو یا تین پارے آپ نے حفظ بھی کئے تھے۔ تقسیم ملک سے قبل حضرت مصلح موعود نے ایک بار بیت مبارک میں دوستوں میں دعا کی تحریک فرمائی کہ ایک دوست نے تفسیر کبیر کی اشاعت کے لئے چھ ہزار عطیہ دیا ہے یہ دوست بھی محترم بانی صاحب مرحوم تھے اور وہ چھ ہزار اس وقت کے لاکھوں سے زیادہ تھا۔ آپ کے بارے میں جتنے دوستوں اور بزرگوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا ہے۔ اس میں ایک بات مشترک ہے کہ آپ بہت سادہ زندگی گزارتے تھے۔ مال و دولت کے باوجود تکبر اور غرور کا نام ونشان نہ تھا۔ ہر ایک چھوٹے بڑے سے بہت خلوص اور محبت سے ملتے، ہر ملنے والا۔ آپ سے ملنے کے بعد ایک خوشگوار تاثر لے کر جاتا۔

محترم سید غلام ابراہیم صاحب اڑیسہ کی پارادیب بندرگاہ کے قریب واقع جماعت کیندرہ پاڑہ کے صدر تھے۔ آپ نے تحریر فرمایا۔

جلسہ سالانہ قادیان 1964ء کا شبینہ اجلاس بیت اقصیٰ میں جاری تھا۔ خاکسار ایک ستون سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا۔ اس وقت ایک بزرگ نے نہایت عاجزی اور انکساری سے مجھے مخاطب کرکے کہا کہ صاحب آپ کو یہ حق ہے کہ اس ستون سے لگ کر بیٹھیں کہ آپ پہلے سے بیٹھے ہیں۔ لیکن میری کمر میں شدید درد ہے۔ اگر آپ اجازت دیں تو میں یہاں بیٹھ جاؤں یہ بزرگ سادہ لباس تھے۔ جس میں امیرانہ ٹھاٹھ نہ تھا۔ فرشتہ خصلت نظر آتے تھے۔ مجھے ان سے تعارف نہ تھا۔ میں صرف آپ کے انکسار سے متاثر ہوا اور آپ کو ٹیک لگانے کے لئے اپنی جگہ چھوڑ دی۔

بعد میں مجھے معلوم ہوا کہ یہ حضرت سیٹھ صاحب تھے جن کی بات میں میں نے فخر وغرور کا شائبہ تک نہیں پایا۔ 1967ء میں اڑیسہ میں ایک زبردست سمندری طوفان آیا اور جماعت احمدیہ کیندرہ پاڑہ اور سدانند پور طوفان سے شدید متاثر ہوئیں۔ حضرت سیٹھ صاحب کو علم ہوا۔ تو نقد امداد کے علاوہ وافر تعداد میں کمبل اور کپڑے وغیرہ سے آپ نے بروقت امداد فرمائی۔

1971ء میں پھر ایک طوفان آیا اور ریڈیو سے علم ہونے پر سیٹھ صاحب نے مربی کلکتہ کے ذریعہ طوفان زدہ احمدیوں کو امداد بھجوائی۔ 1969ء میں فرقہ وارانہ فسادات میں احمدیوں کی دکانیں لوٹ لی گئیں۔ آپ نے ہزاروں ہزار روپے سے ان کی امداد کی۔ آپ کے دیگر احباب سے ایسے مشفقانہ سلوک کا ہمیں علم نہیں۔ لیکن آپ نے ہمیشہ ایسا نمونہ دکھلایا کہ آپ کے لئے ہمارے دل سے دردمندانہ دعا نکلتی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو غریق رحمت کرے۔

جناب والد صاحب ایک معروف حکایت بار بار سنایا کرتے تھے اور شاید بار بار سنانے کا مقصد یہی تھا کہ یہ حکایت ان کے بچوں کے دلوں میں پختہ ہو جائے۔ ایک امیر شخص بہت زیادہ سخی تھا۔ اس کے مصاحب اسے منع کرتے تھے کہ اس طرح خرچ کرنے سے تمہاری دولت ختم ہو جائے گی۔ آخر اس پر ان کی باتوں کا اثر ہوگیا اور اس نے غربا کی امداد سے ہاتھ کھینچ لیا۔ ایک رات اس نے خواب میں دیکھا کہ کچھ لوگ اس کے خزانہ سے مال و دولت اٹھا کر لے جارہے ہیں اور آن کی آن میں سارا خزانہ خالی ہوگیا۔ ایک کونے میں تھوڑا سا مال انہوں نے چھوڑ دیا۔ دریافت کرنے پر انہوں نے بتایا کہ ہم فرشتے ہیں اور یہ سب مال و دولت دراصل تمہارے پاس غربا کی امانت تھا۔ اب جبکہ تم غربا کی خدمت کرنے سے تھک گئے ہو۔ تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ یہ سارا مال کسی دوسرے انسان کے سپرد کیا جائے۔ جو غربا کی خدمت کے لئے تیار ہو۔ تمہارے حصے کا مال چھوٹی سی پوٹلی میں ہم نے تمہارے خزانے میں چھوڑ دیا ہے۔

والد صاحب خود بھی اس حکایت کو سمجھتے تھے اور انہوں نے دیانتداری سے یہ سمجھا کہ جو مال و دولت اللہ تعالیٰ نے انہیں دیا ہے وہ اللہ کی امانت ہے۔ جب تک اللہ تعالیٰ کی راہ میں وہ یہ مال خرچ کرتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ انہیں نوازتا رہے گا اور یہی سبق وہ اپنے بچوں کو بھی ساری عمر ذہن نشین کرواتے رہے۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو نہایت دردمند دل دیا تھا اور آپ بڑی حساس طبیعت کے مالک تھے۔ دوسرے کی چھوٹی سے چھوٹی تکلیف کا بھی آپ کو شدت سے احساس ہوتا تھا۔ میں نے اکثر دیکھا۔ اگر کوئی یتیم بچہ آپ کے پاس آتا تو اس کی موجودگی میں کبھی اپنے بچوں کو پیار نہیں کرتے تھے۔ تاکہ اسے اپنے باپ کی کمی محسوس نہ ہو۔ جب بھی کوئی ملاقات کے لئے آتا۔ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا۔ غریب ہو یا امیر۔ ہمیشہ کھڑے ہو کر بڑی خندہ پیشانی سے استقبال کرتے۔

سید کریم بخش صاحب جو 1969ء سے 1972ء تک کلکتہ کے امیر رہے۔ کہتے ہیں کہ آپ کے بارہ میں اس طویل عرصہ میں میرا یہ تاثر ہے کہ آپ کا خاص انداز گفتگو کا تھا۔ آپ امیر وغریب سے یکساں خندہ پیشانی سے پیش آتے۔ آپ سے گفتگو کرنے میں انسان لطف اندوز ہوتا۔

آپ جہاں رہائش پذیر تھے۔ محلّہ میں ایک درمیانی درجہ کے ہوٹل کے ساتھ آپ نے یہ انتظام کیا کہ ایک معقول رقم دے کر کھانے کے ٹوکن بنوائے۔ آپ بہت سے ٹوکن ہمیشہ جیب میں رکھتے تھے جب بھی کوئی غریب مستحق سوالی آپ کے پاس آتا اسے ٹوکن دے کر ہوٹل کا پتہ بتلا دیتے کہ وہاں سے جا کر کھانا کھالو۔ ایک دفعہ آپ پر بلڈ پریشر کا حملہ ہوا۔ ڈاکٹرز نے ادویہ کے علاوہ صبح کی سیر کا مشورہ دیا۔ منہ اندھیرے سیر پر جاتے ہوئے آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کی بیشمار مخلوق سردی کے موسم میں کسی چادر یا کمبل کے بغیر فٹ پاتھ پر پڑی ہے۔ سیر سے واپس آکر اسی دن کمبلوں کی مارکیٹ سے درمیانہ درجہ کے کمبل خریدے اور دوسرے روز منہ اندھیرے نہایت رازداری کے ساتھ ان سوئے ہوئے لوگوں پر کمبل ڈالتے چلے گئے۔

مولوی عبدالحق فضل صاحب بہار میں مربی سلسلہ تھے۔ انہوں نے اپنے خط میں لکھا۔ مرحوم کے ایک واقعہ نے میرے دل پر بہت اثر کیا اور میں اسے کبھی بھول نہیں سکتا۔ ایک دفعہ بہار میں سخت قحط پڑ گیا۔ میں وہاں مربی تھا۔ بدر میں دورہ کی رپورٹ میں چند جملے اس نیت سے لکھے کہ شاید کسی مخیّر دوست کی نگاہ پڑ جائے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے بہار کے احمدی اکثر خوشحال ہیں۔ لیکن بعض خاندان ایسے ضرور ہیں۔ جو قحط سے متاثر ہوئے ہیں اور امداد کے مستحق ہیں۔ حضرت سیٹھ صاحب کی نگاہ ان جملوں پر پڑ گئی۔ چند روز بعد حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کے توسط سے سیٹھ صاحب کی چٹھی ملی کہ مستحق خاندانوں کے کوائف بھجوائیں۔ خاکسار نے کوائف بھجوا دیئے۔ حضرت سیٹھ صاحب نے ان کو براہ راست کپڑوں کے پارسل اور نقد رقم بھی بھجوا دی اور اس کے بعد سالہا سال تک وظائف جاری فرمائے، بعدازاں جلسہ سالانہ پر ملاقات ہوئی قبل اس کے کہ میں شکریہ ادا کرتا۔ سیٹھ صاحب نے میرا شکریہ ادا کیا کہ آپ نے مجھے ایک نیک کام کی طرف توجہ دلائی۔

کلکتہ میں ہمارا آٹو پارٹس کا کاروبار تھا۔ ہماری دکان کلکتہ میں آٹو پارٹس کی واحد دکان تھی۔ بقیہ سب دکانیں ہندو اور سکھوں کی تھیں۔ خریداروں کی اکثریت بھی ہندو اور سکھ ہی تھے۔ والد صاحب کی سختی سے ہدایت تھی کہ امانت اور دیانت کے اصولوں پر سختی سے عمل کیا جائے اور آجکل کے کاروباری ہتھکنڈوں سے کلی پرہیز کی جائے۔ اس کا نتیجہ تھا کہ مذہبی تعصب کے باوجود سب خریدار ہماری دکان سے سامان خریدنا پسند کرتے تھے۔ ہمارے سٹاف کو دن بھر بات کرنے

کی فرصت نہیں ہوتی تھی۔ جبکہ باقی دکاندار خالی بیٹھے ہوتے تھے اور یہ صرف اس وجہ سے تھا کہ جناب والد صاحب کاروباری چالاکی کی بجائے صرف اللہ تعالیٰ کے فضلوں پر بھروسہ کرتے تھے۔

آپ کو اللہ تعالیٰ نے بہت اچھا ذہن عطا فرمایا تھا۔ آپ کلکتہ جماعت کے قاضی تھے۔ انگریزی حکومت میں جیوری سسٹم ہوا کرتا تھا۔ آپ اپنے علاقہ میں جیوری کے ممبر تھے اور آنریری مجسٹریٹ بھی تھے۔ چنیوٹ برادری کے بیشتر احباب ملکی تقسیم سے پہلے کلکتہ میں ہی کاروبار کرتے تھے۔ یہ لوگ زیادہ تر غیراز جماعت تھے۔ لیکن جناب والد صاحب کے فیصلوں پر اس حد تک اعتماد تھا کہ جب بھی کوئی کاروباری اختلاف یا جھگڑا ہوتا۔ تو فیصلے کے لئے والد صاحب کی خدمت میں حاضر ہوتے اور آپ کا فیصلہ سب کے لئے قابل قبول ہوتا۔

اللہ تعالیٰ نے 1971ء میں جناب والد صاحب اور والدہ صاحب کو حج کی سعادت سے سرفراز کیا۔ دونوں کی خدمت کے طفیل خاکسار کو بھی یہ سعادت نصیب ہوئی۔ حج کرنے پر آپ بہت خوش تھے۔ کیونکہ یہ آپ کی دیرینہ خواہش تھی۔ جو اللہ تعالیٰ نے عمر کے آخری حصہ میں پوری کردی۔

1972ء میں بیت اقصیٰ کا افتتاح ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے خاص طور پر آپ کو ربوہ بلوایا۔ آپ شروع سے ہی اس بات کے خواہش مند تھے کہ کسی کو اس بارہ میں علم نہ ہو۔ لیکن چھپانے کے باوجود یہ بات باہر آ گئی۔ حالانکہ جناب والد صاحب ہمیشہ سراً والے پہلو پر عمل کرنے کے قائل تھے اور ہمیشہ اپنے خدمت خلق کے تمام کاموں کو چھپانے کی کوشش کرتے تھے۔

مکرم مولوی محمد حفیظ صاحب بقاپوری، درویش، سابق ایڈیٹر بدر، قادیان لکھتے ہیں۔ ایک ربع صدی سے زیادہ عرصہ تک اخبار بدر کی خدمت کرتے ہوئے مجھے آپ کی اس نمایاں وصف کا علم ہوا تھا کہ آپ کسی بھی مالی خدمت کو اخبار میں شائع کرانے کے حق میں نہیں تھے اور ادارہ بدر کو آپ نے تاکید کر رکھی تھی کہ کسی بھی ایسے اعلان میں میرا نام قطعاً شائع نہ کیا جائے۔ حالانکہ بعض ایسے افراد ہوتے ہیں کہ معمولی سی رقم دے کر ان کی خواہش ہوتی ہے کہ بطور خاص ان کا نام اخبار میں شائع ہو۔ حضرت مرحوم کی بعض ایسی قربانیوں کے بارہ میں دل یہی چاہتا کہ ان کا ذکر کسی رنگ میں اخبار میں کیا جائے لیکن حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے کبھی اس کی اجازت نہ دی اور ہمیشہ حضرت سیٹھ صاحب کی حتمی تاکید یاد دلاتے۔ بلاشبہ دنیا میں تو آپ نے اپنی صدہا نیکیوں کی اشاعت نہیں کروائی۔ لیکن آپ کے نامہ اعمال میں ان کا اندراج ضرور ہو چکا اور آپ عنداللہ ان کا بہترین اجر پا رہے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہر آن آپ کے درجات بلند فرماتا رہے، حضرت سیٹھ محمد صدیق صاحب بانی کا وجود ایسا نہیں جو کسی وقت بھی بھلایا جاسکے۔ باوجود امیر کبیر ہونے کے غریب المزاج سادہ طبیعت رکھتے تھے نہ امیروں جیسی رعونت، نہ اپنے پیسے کا نشہ، بلکہ آپ شیریں ثمرات سے لدی ہوئی اس ٹہنی کی مانند جس پر جس قدر زیادہ پھل ہوتا ہے۔ اسی قدر وہ زیادہ جھک جاتی ہے۔ یہ آپ کی تواضع اور سچی انکساری کی ناقابل فراموش کیفیت تھی۔ نہایت درجہ خلیق، پرلے درجہ کے غریب پرور، ہمدرد انسانیت، درویشان قادیان کے تو ایسے مونس و غمخوار بھائی تھے کہ آخری دم تک اس حسین سیرت کا مجسمہ بنے رہے۔

مئی 1974ء میں آپ کراچی میں شدید بیمار ہو گئے۔ ڈاکٹروں نے کینسر تشخیص کی۔ جب تک سانس رہی۔ آپ نے اس موذی مرض کا بڑی ہمت سے مقابلہ کیا اور کبھی بھی زیادہ تکلیف کا اظہار نہیں کیا۔ بڑے صبر اور سکون سے بیماری کی تکلیف برداشت کرتے رہے۔ بالآخر اللہ تعالیٰ کی تقدیر غالب آئی اور 20 دسمبر 1974ء بروز جمعہ آپ وفات پا گئے۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے اور اپنی زندگی میں ہی حصہ جائیداد اور حصہ آمد سب ادا کر چکے تھے۔

خاکسار آپ کا جنازہ لے کر بذریعہ ہوائی جہاز اسی روز رات کو ربوہ پہنچا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ازراہ شفقت قطعہ مبشرین میں تدفین کے لئے ارشاد فرمایا۔ قبر تیار ہونے پر حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) نے دعا کروائی۔

آپ زندگی بھر اپنی اولاد کو خدمت خلق کی تلقین فرماتے رہے اور اپنے عملی نمونہ سے راہنمائی فرماتے رہے۔ وفات سے پہلے خاص طور پر خاکسار کو تلقین کی کہ جس طرح میں نے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے خدمت خلق کے کام کرنے کی کوشش کی ہے تم ان سب کاموں کو جاری رکھنا۔ کیونکہ انسان کی زندگی کا اصل مقصد یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کی جائے اور اس کی مخلوق کی بے لوث خدمت کی جائے۔

ان کی وفات پر 34 سال کا عرصہ گزر چکا ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کی نیک نیت اور خلوص کو ضائع نہیں کیا۔ ان کی اولاد کو اللہ تعالیٰ نے توفیق دی کہ وہ ان کے چھوڑے ہوئے مال کو اللہ کی راہ میں خرچ کریں اور اللہ تعالیٰ نے جناب والد صاحب مرحوم کی نیت کے مطابق بہت برکتوں اور فضلوں سے نوازا۔

بیگم زبیدہ بانی ونگ ان کی ایک بہترین یادگار ہے۔ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں گرانقدر خدمت کی توفیق بھی جناب والد صاحب کے طفیل ملی۔ اسی طرح کراچی کے آنکھوں کے احمدیہ ہسپتال میں صدیق بانی ونگ اور بیگم زبیدہ بانی ونگ خدمت خلق کے کاموں میں مصروف ہیں۔ مٹھی تھرپارکر کے المہدی ہسپتال میں صدیق بانی آئی یونٹ اس علاقہ کے لوگوں کی خدمت کر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ ساری خدمات قبول فرمائے اور میرے والدین کے درجات بلند فرماتا چلا جائے اور ہمیں ہمیشہ اپنے بزرگ والدین کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین

☆......☆......☆

ماخوذ

گوگل ڈاٹ کام کی کہانی

کیلی فورنیا کی شین فورڈ یونیورسٹی کے دو 24 سالہ طالب علموں لیری پیج اور سرگئی برن نے آج سے تقریباً 11 سال قبل ایک ویب سائٹ کا نام رجسٹر کروایا تھا اور اس ویب سائٹ کا نام تھا گوگل ڈاٹ کام۔ ان دونوں طالب علموں کے دوران تعلیم ہی ارادے بلند و بانگ تھے لیکن ان کو یہ اندازہ نہ تھا کہ ویب سائٹ رجسٹر کروانے کا یہ لمحہ کمپیوٹر کی تاریخ میں ایک یادگار لمحہ بن جائے گا۔ گوگل ریاضی کی ایک اصطلاح گوگل Googol سے ماخوذ ہے جس کے اصطلاحی معانی ایک بہت بڑی رقم کے ہیں۔ ایک ایسی رقم جس کو لکھنے کے بعد ایک سو صفر لگانے پڑتے ہیں یعنی یہ اتنی بڑی رقم بن جاتی ہے کہ جس کو احاطہ خیال میں لانا تقریباً ناممکن ہے صرف اس رقم کو تخیل میں لایا جاسکتا ہے۔

اس قدر لکھا جا سکتا ہے کہ اگر تمام کائنات کے ذرے بھی ایٹم بھی اگر حاصل کر لئے جائیں تو شاید اتنی بڑی رقم نہ بن سکے۔ گوگل ڈاٹ کام نے معرض وجود میں آنے کے بعد دس برسوں میں اس قدر ترقی کی منازل طے کر لی ہیں جس کا تصور شاید اس کے خالقوں نے بھی نہ کیا ہوگا۔ گوگل ڈاٹ کام اس وقت علم، فن، تفریح، موسیقی، معلومات کا ایک ایسا ذخیرہ ہے کہ جو اس کے استعمال کنندہ کے لئے ایک نعمت سے کم نہیں اور اگر اس ذخیرہ کی وسعت کا اندازہ لگانا شروع کر دیا جائے تو انسانی ذہن چکرا جائے۔ قصہ مختصر گوگل ڈاٹ کام کے اندر اربوں الیکٹرانک صفحات، تصویریں، وڈیوز، خبریں، ای میلز، نقشے، کتابیں اور دوسری اشیاء موجود ہیں کہ شاید ہی کوئی انسان ان تمام ذخائر کا استعمال کر سکا ہو۔ ان ذخائر میں ہر لمحے مزید اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔

لیری پیج اور سرگئی برن نے گوگل ڈاٹ کام ویب سائٹ کا نام یوں تو ماہ ستمبر 1997ء کو خرید لیا تھا مگر اس سرچ انجن کو باقاعدہ ہوتے ہوئے تقریباً ایک سال کا عرصہ لگ گیا تھا۔ اس زمانے میں انٹرنیٹ پر یوں تو کئی سرچ انجن موجود تھے مثلاً یاہو، آکسائٹ، الٹاوسٹا مگر گوگل ڈاٹ کام کے پاس تین خوبیاں ان تمام سرچ انجنوں سے امتیازی حیثیت کی تھیں اور وہ تین خوبیاں مندرجہ ذیل ہیں: 1۔ برجستگی۔ 2۔ برق رفتاری اور 3۔ سادگی۔

ان خوبیوں کا واضح ادراک انٹرنیٹ استعمال کرنے والوں کو تب ہوتا ہے جب وہ کسی دوسرے سرچ انجن کو کھولے تو ہر طرف لنک تصویریں خبریں اور بے جا اشتہارات کی بھرمار ذہن کو پریشان کر دیتی ہے جبکہ گوگل ڈاٹ کام کی سادگی اور پھر برق رفتاری نے اپنے استعمال کرنے والوں کو گرویدہ بنا لیا ہے اور اب گوگل ڈاٹ کام کو استعمال کرنے والا شاذ و نادر ہی کوئی دوسرا سرچ انجن استعمال کرتا ہے۔ اس کی ایک بڑی وجہ اس میں سرچ کے نتائج دوسرے سرچ انجنوں سے زیادہ واضح اور بامعنی ہوتے ہیں۔ اس مقصد کے حصول کے لئے روزانہ لاکھوں، کروڑوں بلکہ اربوں لوگ گوگل ڈاٹ کام کو استعمال کرتے ہیں ایک سروے کے مطابق تقریباً 56 کروڑ لوگ گوگل کی ویب سائیٹ روزانہ استعمال کر رہے ہیں۔

کیلی فورنیا کی مشین فورڈ یونیورسٹی کے طالب علموں لیری پیج اور سرگئی برن جو کاروبار اپنے گھر کی گیرج سے شروع کیا تھا اب اس فرم (ادارے) کے ملازمین کی تعداد 13 ہزار سات سے تجاوز کر چکی ہے۔ برن اور پیج کے ذاتی اکاؤنٹ میں اس وقت 16 ارب ڈالر جمع ہو چکے ہیں۔

گوگل اپنے ملازمین کو بھاری تنخواہیں اور سہولیات دینے کے لئے دنیا بھر میں مشہور ہے اس کے علاوہ گوگل اپنے ملازمین کو 20 فیصد وقت کمپنی کے لئے نئے نئے آئیڈیاز سوچنے میں صرف کرنے کو کہتا اور دیتا ہے۔ لہٰذا 2000ء میں جب گوگل نے الفاظ کے ساتھ ننھی اشتہار بیچنا شروع کئے تو یہ ایسی اختراع تھی جس کی طرف دوسری کمپنیوں کا ذہن نہیں گیا تھا اور جب 2004ء میں گوگل سٹاک ایکسچینج پر پہلی مرتبہ آیا تو اس کے حصص کی قیمت 85 ڈالر فی حصہ مقرر ہوئی تھی 2004ء میں گوگل کے سٹاک کی کل مالیت 16 کروڑ 40 لاکھ ڈالر تھی جو صرف دو برس کے اندر بڑھ کر 13 ارب 40 لاکھ ڈالر تک پہنچ چکی ہے۔

2006ء میں گوگل نے یوٹیوب کو ڈیڑھ ارب ڈالر کی خطیر رقم دے کر خرید لیا جس کے بعد گوگل دنیا کی سب سے مقبول ویڈیو تقسیم کرنے والی سائٹ کا مالک بن چکا ہے گوگل کا ایک اور زبردست منصوبہ گوگل پرنٹ ہے جس کے تحت گوگل لاکھوں کتابوں کو انٹرنیٹ پر مفت فراہم کرنے کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ واضح رہے کہ گوگل کی سب سے اہم خصوصیت یہ ہے کہ وہ اپنی تمام خدمات مفت فراہم کرتا ہے اور اپنا منافع اشتہاروں سے کماتا ہے۔ گوگل ڈاٹ کام اب صرف ایک سرچ انجن تک محدود نہیں رہا بلکہ یہ اپنے استعمال کرنے والوں کو جی میل کے نام سے مفت ای میل کی سہولت فراہم کرتا ہے اور اس کے ساتھ دنیا بھر کے نقشوں پر مشتمل ویب سائٹ، خبریں تلاش، تصویریں ایڈٹ کرنے اور دیگر کئی ایک سہولتوں کے علاوہ گوگل ورڈ، گوگل سپریڈ شیٹ وغیرہ بھی فراہم کر رہا ہے۔

(باقی صفحہ 6 پر)

محترم مبارک احمد ملک صاحب .... مترجم: مکرم راجا نصر اللہ خان صاحب

حضرت مرزا مظفر احمد صاحب کی دلآویز شخصیت

آپ کے دور میں جماعت احمدیہ امریکہ نے غیر معمولی مالی ترقی کی

نوٹ:۔ جماعت احمدیہ امریکہ نے جون 2003ء میں اپنے مجلّہ احمدیہ گزٹ کا خصوصی شمارہ شائع کیا جس میں متعدد اہل علم وقلم نے حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب (پیدائش 28 فروری 1913ء وفات 23 جولائی 2002ء) کی دلنواز شخصیت اور کامگار زندگی اور بے شمار خدمت کا بھرپور تذکرہ کیا ہے۔ متذکرہ شمارہ میں شامل جماعت احمدیہ امریکہ کے سابق نیشنل سیکرٹری مال محترم مبارک احمد ملک مقیم میری لینڈ۔ یو۔ایس۔اے کے اس مفید اور دلچسپ مضمون کا ترجمہ قارئین الفضل کے لئے پیش کیا جاتا ہے:۔

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب جو تیرہ برس (2002۔ 1989ء) تک جماعت احمدیہ امریکہ کے امیر کے طور پر خدمات انجام دیتے رہے، 22 جولائی 2002ء کو انتقال کر گئے۔ حضرت امیر صاحب کو جماعت احمدیہ میں محبت کے طور پر ''میاں صاحب'' کے نام سے پکارا جاتا تھا۔

مجھے جماعت امریکہ کے نیشنل سیکرٹری مال کے طور پر خدمت انجام دینے کے سبب مختلف مواقع پر حضرت میاں صاحب کے ساتھ خاصا وقت گزارنے کی سعادت حاصل رہی۔

اپنے ذاتی مشاہدات و تجربات کی بنا پر میں حضرت میاں صاحب کی چند درخشندہ صفات کا ذکر کروں گا جن سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو نوازا تھا۔

خلافت کی اطاعت

حضرت میاں صاحب کی سب سے نمایاں صفت خلافت کی اطاعت تھی۔ اگر کسی نے اطاعت کا سبق سیکھنا ہو تو میاں صاحب سے سیکھے۔ جماعت میں ان کے مقام اور بطور امیر، نیز حضرت مسیح موعود کے پوتا ہونے کے باوجود وہ جماعت کے کسی بھی معاملہ میں خواہ وہ کتنا چھوٹا ہو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی منظوری کے بغیر ایک قدم بھی نہیں اٹھاتے تھے۔

جماعتی اخراجات میں احتیاط

ان کی دوسری خصوصیت جماعتی پیسہ کے خرچ کرنے کے سلسلہ میں ایک مقدس ذمہ داری کا احساس تھا۔ وہ ہمیشہ یہ نصیحت فرماتے تھے کہ ہمیں جماعتی روپے پیسے کی اپنے مال سے زیادہ حفاظت کرنی چاہئے اور اس سلسلہ میں انہوں نے بڑی ٹھوس اور زندہ مثالیں قائم کی ہیں۔ ان کے جماعت احمدیہ امریکہ کے امیر مقرر ہونے کے ابتدائی دنوں کی بات ہے کہ وہ اپنا ذاتی ٹیلی فون جماعتی کاموں کے لئے بڑی کثرت سے استعمال کیا کرتے تھے۔ بعد میں انہوں نے نیشنل عاملہ کے اصرار پر بادل نخواستہ اپنی رہائش گاہ پر جماعت کے استعمال کے لئے الگ ٹیلیفون لگوانے اور جماعت کی طرف سے اس کے اخراجات کی ادائیگی کرنے سے اتفاق کیا۔ ایک بار انہوں نے غیر ارادی طور پر جماعت کے ٹیلی فون سے کچھ ذاتی Calls کر لیں۔ تب انہوں نے ان Calls کو بل سے الگ کرنے کی دقت اٹھائی اور ان Calls کے لئے جماعت کو معذرت کے ساتھ ذاتی چیک پیش کیا۔

ضرورت مندوں کا خیال

ان کی ایک اور نمایاں صفت جماعت کے ضرورت مندوں کا خصوصی خیال رکھنا تھا۔ وہ ان کی طرف سے طلب کئے بغیر ہی ہمیشہ از خود ان کی مالی معاونت فرماتے تھے۔ وہ جماعت کے افریقی امریکنوں کی ضروریات کا خصوصی خیال کرتے تھے وہ ایک زبردست منتظم اور ماہر منصوبہ بندی تھے۔ وہ کسی معاملہ کی تہہ تک پہنچ جانے کی خصوصی دسترس رکھتے تھے۔ پھر اس کا تجزیہ پیش کرتے اور پھر اپنا فیصلہ دیتے جو دلیل اور منطق پر مبنی ہوتا تھا۔

خدام سے محبت

جب انہیں جماعتی کاموں اور جماعت کی بہتری اور ترقی کے لئے اپنے جماعتی مشیروں اور عاملہ کے اراکین کے ساتھ بیت الرحمٰن میں لمبے اجلاسات کے لئے وقت دینا پڑتا تو وہ اپنا دوپہر کا کھانا ساتھ لے آتے۔ جب وہ اپنا کھانا شروع کرتے تو سارا پھل وہاں پر موجود ساتھیوں میں تقسیم فرما دیتے۔ حتیٰ کہ اپنا کھانے کا سینڈوچ بھی نصف بانٹ دیتے۔ یہ منظر دوستوں کے لئے بہت رقت آمیز ہوتا اور ساتھ ہی یہ حسن سلوک حضرت میاں صاحب کی اپنے رضاکاروں کے لئے محبت اور احساس کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

مالی ترقی

دو مواقع پر ان کا چہرہ خوشی سے کھل اٹھتا یعنی اس وقت جبکہ میں حضرت میاں صاحب کی خدمت میں سالانہ بجٹ کے اعداد و شمار اور پھر مالی سال کے آخر پر جمع شدہ چندہ کے اعداد و شمار پیش کرتا۔ جماعت کی مالی ترقی ان کی حقیقی خوشی کا باعث بنتی اور وہ حضور انور کی خدمت میں جماعت کی کامیابیوں کی رپورٹ اس والہانہ طریق سے پیش کرتے کہ حضور کو بھی بے حد خوشی ہوتی۔ حضرت میاں صاحب کے تیرہ سالہ دور امارت میں جماعت احمدیہ امریکہ کا بجٹ تیرہ لاکھ ستاون ہزار ڈالر سے بڑھ کر اسی لاکھ ستر ہزار ڈالر کے قریب پہنچ گیا یعنی اس میں 538 فیصد اضافہ ہوا۔

حضور انور کا اظہار خوشنودی

ہم جانتے ہیں کہ بے شمار مواقع پر حضور انور نے محترم میاں صاحب کی قیادت اور خاص طور پر جماعت امریکہ کے مالی نظام کو مضبوط بنیادوں پر قائم کرنے اور اس کے نتیجہ میں جماعت کو کامیابی و ترقی حاصل ہونے کی تعریف فرمائی ہے۔ 27/ اپریل 1997ء کو شوریٰ کے آخری دن حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بکمال شفقت جماعت احمدیہ امریکہ کی چودھویں مجلس شوریٰ میں بذریعہ ایم ٹی اے شرکت فرمائی۔ یہ حضور انور کا دلوں کو گرما دینے والا خطاب تھا۔ جو MTA انٹرنیشنل کے ذریعہ لندن سے Live نشر ہوا۔ حضور انور کے خطاب کا مندرجہ ذیل اقتباس حضرت میاں صاحب کے دور امارت میں جماعت احمدیہ کو نصیب ہونے والی مالی ترقی اور جماعتی خدمات کے لئے ان کے ایثار وانہماک کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

نوٹ:۔ اب انگریزی عبارت کا مفہوم خاکسار مترجم بیان کرتا ہے:۔

حضور انور نے ارشاد فرمایا

''میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ میں جماعت احمدیہ امریکہ کی ترقی سے بہت خوش ہوں میں نے یہ بات خاص طور پر نوٹ کی ہے کہ ایم۔ ایم۔ احمد نے کس طرح آپ کو مشکل حالات سے قابلیت کے ساتھ نکال کر ترقی کی روز افزوں منازل کی طرف گامزن کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مال کے شعبہ میں آپ نے کمال کر دکھایا ہے۔ پس اگرچہ ستائش کا رخ ایم۔ ایم۔ احمد کی طرف دکھائی دیتا ہے۔ لیکن وہ آپ کے بھرپور اور محبت بھرے تعاون جس میں آپ نے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی کے بغیر یہ سب کچھ حاصل نہیں کر سکتے تھے اور یہ اللہ تعالیٰ کا کرم ہے کہ جو ایک امیر ایک ملک کی رہنمائی کر رہا ہے اس کے ساتھ پوری طرح تعاون کیا جا رہا ہے۔ اس کی پوری طرح فرمانبرداری کی جا رہی ہے۔

فرمانبرداری کسی رسمی مفہوم کے ساتھ نہیں بلکہ گہری تکریم اور محبت کے جذبہ کے ساتھ۔ جس شرح کے ساتھ آپ کا باقاعدہ چندہ بڑھ رہا ہے بہت حیران کن ہے اور جو اعداد و شمار انہوں نے مجھے بتائے ہیں ان سے ذہن ورطۂ حیرت میں آ جاتا ہے۔ گزشتہ سال آپ نے سابقہ سالوں کی نسبت ایک خاص پیش قدمی کی تھی لیکن اس سال آپ نے نہ صرف بڑھوتری کی طرف قدم جاری رکھا ہے بلکہ اس میں اضافہ بھی کیا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ یہ ایک طرح کی تیز رفتاری (اسراع) کی کیفیت ہے جس میں آپ داخل ہو گئے ہیں۔ پس اللہ آپ کو برکت عطا کرے اور اللہ آپ کی مالی حالت میں بھی برکت عطا فرمائے۔ اللہ کی خاطر قربانیوں کی اس رفتار کو جاری رکھیں۔ اس کے ساتھ میں آپ سے اجازت چاہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنی رحمت سے نوازے۔ سب کو میری طرف سے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، میں اپنے تصور کی آنکھ سے آپ سب کو دیکھ سکتا ہوں۔ میری نگاہ تخیل میں ہے کہ آپ سب میری بات پورے انہماک سے سن رہے ہیں اور میرے تصور میں ایم۔ ایم احمد کا خوشی اور اطمینان سے دمکتا ہوا چہرہ ہے اور میں اپنے آپ کو جذبات اور تشکر سے لبریز محسوس کرتا ہوں۔''

میں حضرت میاں صاحب کی جدائی کا بہت غم محسوس کرتا ہوں اور ان کی مغفرت اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام کے لئے دعا گو ہوں۔ میں نے حضرت میاں صاحب سے بہت کچھ سیکھا ہے اور اس عنایت پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں۔

مندرجہ بالا مضمون میں حضرت میاں صاحب کے اوصاف جمیلہ پڑھ کر جناب عبدالسلام سلام صاحب کے یہ اشعار یاد آتے ہیں۔

لاجَرم تھا ماھر الاقتصاد
تھی معیشت جس کو از بر چل بسا
اِس کا جامِ مرگ ہے جامِ حیات
زندۂ جاوید ہو کر چل بسا

(بقیہ صفحہ 5)

گوگل نے جس قدر ترقی کی ہے اس قدر ہی زیادہ استعمال کرنے والوں کو زیادہ سہولتیں فراہم کی ہے اور یوں گوگل نے دنیا بھر کے انسانوں کو صرف دس سال کے محدود عرصہ میں جس قدر متاثر کیا ہے اس کی مثال خال خال ہی ملتی ہے۔

الفضل خرید کر مطالعہ کریں

ترقی یافتہ ذرائع ابلاغ اور نشر و اشاعت کے اس دور میں دنیا کی اقوام اور ممالک کے حالات و واقعات سے آگاہ رہنے اور ہر قسم کی معلومات حاصل کرنے میں بہت آسانی پیدا ہو گئی ہے۔ مادی ترقیات کی طرف بھاگتی اس دنیا میں لاتعداد اخبارات و رسائل اور دیگر ذرائع ابلاغ موجود ہیں۔ لیکن روزنامہ الفضل ان سب میں منفرد و ممتاز حیثیت رکھتا ہے۔ جس کا اولین مقصد احباب جماعت کی دینی، تربیتی، تعلیمی اور اخلاقی پیاس کو بجھانا ہے یہ ایک ایسی روحانی نہر ہے جس سے ہر چھوٹا، بڑا، مرد اور عورت یکساں سیراب ہوتا ہے۔ اس لئے آپ نہ صرف خود اس کا مطالعہ کریں بلکہ اپنے قرب و جوار میں رہنے والے احمدی احباب کو بھی خرید کر پڑھنے کی ترغیب دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 87183 میں

Fauziatunnisa

بنت Syawal Achmodi پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Fauziatunnisa گواہ شد نمبر 1 Syawal Achmadi گواہ شد نمبر 2 Wahya Hen

مسل نمبر 87184 میں

Yusenettyynas

زوجہ Syam su Riaz پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP2600000 بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1350000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Yusenettyynas گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد وصیت نمبر 32897 گواہ شد نمبر 2 Syam Surizal

مسل نمبر 87185 میں Suwondo

ولد Sariman پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-8-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 10000 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000۔ 2۔ مکان برقبہ 800 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور ماہوار مبلغ -/1500000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Suwondo گواہ شد نمبر 1 Ilham گواہ شد نمبر 2 Zainal.A

مسل نمبر 87186 میں

Ir Agusdwija Tmiko

ولد Slamet Warnadi پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 210 مربع میٹر مالیتی -/RP21630000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔

العبد Ir Agusdwija Tmiko

گواہ شد نمبر 1 Rahmat Nur

گواہ شد نمبر 2 Edi Murwanto

مسل نمبر 87187 میں Idmasudah

زوجہ Aziz Adly پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے 1۔ طلائی زیور 40 گرام مالیتی -/RP7680000۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/RP10000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Idmasudah گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 Aziz Adly

مسل نمبر 87188 میں Halimah

بیوہ Sukatma پیشہ فارمر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 10500 مربع میٹر مالیتی -/RP40000000۔ 2۔ ربڑ اسٹیٹ برقبہ 20000 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000۔ 3۔ زمین برقبہ 130 مربع میٹر مالیتی -/RP3000000۔ 4۔ مکان برقبہ 54 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000۔ 5۔ حق مہر ادا شدہ -/RP200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP800000 ماہوار بصورت Trade مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP7200000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Halimah گواہ شد نمبر 1 Usep Ahmadi

گواہ شد نمبر 2 suparman

مسل نمبر 87189 میں Syawal

ولد Jailani پیشہ فارمر عمر 28 سال بیعت 2004ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ربڑ اسٹیٹ برقبہ 10000 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1700000 ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Syawal گواہ شد نمبر 1 Bani Ahmad Lubis گواہ شد نمبر 2 Andi Saharuddin Ahmad

مسل نمبر 87190 میں

Munaf Jehan

ولد محمد ظفر اللہ پیشہ مربی سلسلہ عمر......سال بیعت...... ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Munaf Jehan گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 87191 میں ناصر احمد

ولد ابوالحسن پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کاروباری سرمایہ -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 نظام خان ولد سعود خان گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 87192 میں شفیق احمد

ولد محمد حسن پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-4-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دو عدد بلڈنگ مالیتی 3 ملین روپے۔ 2۔ دو ایکڑ اراضی مالیتی ساڑھے تین ملین روپے۔ 3۔ 14 را یکڑ اراضی مالیتی 4.2 ملین روپے۔ 4۔ بینک بیلنس 2 ملین روپے۔ 5۔ کاروباری سرمایا 100000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شفیق احمد گواہ شد نمبر 1 نظام خان گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 87193 میں محمد فارس

ولد محمد مختار پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت ...... ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-4-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین مالیتی 450000/- روپے۔ 2۔ گاڑی مالیتی 150000/- روپے۔ 3۔ بینک بیلنس 20000/- روپے۔ 4۔ نقد رقم 125000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد فارس گواہ شد نمبر 1 محمد فہیم احمد ولد رفیق احمد گواہ شد نمبر 2 عبد الجمال ولد محمد شاہ

مسل نمبر 87194 میں

O.Halal Deen Ali

ولد Omer پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-4-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس 200000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد O.Halal Deen Ali گواہ شد نمبر 1 Omer گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد

مسل نمبر 87195 میں

Razia Farween

بنت ایم۔ ایم محمود احمد پیشہ کاروبار عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-4-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 480 گرام مالیتی 600000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Razia Farween گواہ شد نمبر 1 انیس احمد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد

مسل نمبر 87196 میں

Sadiqa Beevi

زوجہ محمود احمد پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-4-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 376 گرام مالیتی 470000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Sadiqa Beevi گواہ شد نمبر 1 انیس احمد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد

مسل نمبر 87197 میں انیس احمد

ولد ایم ایم محمود احمد پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-4-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 40000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انیس احمد گواہ شد نمبر 1 اسلم احمد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد

مسل نمبر 87198 میں

Rinofa Farween

زوجہ انیس احمد پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-4-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 280 گرام مالیتی 350000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Rinofa Farween گواہ شد نمبر 1 انیس احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد

مسل نمبر 87199 میں شکیل احمد

ولد اسحاق احمد پیشہ .... عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-4-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 7000/- روپے ماہوار بصورت .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 محمد فہیم گواہ شد نمبر 2 اسلم احمد

مسل نمبر 87200 میں

Ramzeen Ahmaed

ولد محمد رشید پیشہ کاروبار عمر 32 سال سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-4-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ramzeen Ahmaed گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ولد اسحاق احمد گواہ شد نمبر 2 عبد الرحیم ولد محمد رافیل

مسل نمبر 87201 میں نازیہ انور

بنت محمد انور قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نازیہ انور گواہ شد نمبر 1 محمد رمیض قمر ولد راجہ قمر الزمان مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد انور والد موصیہ

مسل نمبر 87202 میں روبینہ انور

بنت محمد انور قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو

بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ روبینہ انور گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد محمد انور گواہ شد نمبر 2 محمد انور والد موصیہ

مسل نمبر 87203 میں ثمینہ عزیز

زوجہ عزیز الرحمٰن حافظ زادہ قوم لسکانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 260-103 گرام مالیتی -/179672 روپے ادا شدہ بصورت حق مہر۔ 2۔ بینک بیلنس -/22300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ثمینہ عزیز گواہ شد نمبر 1 عزیز الرحمٰن حافظ زادہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد نور محمد بلوچ

مسل نمبر 87204 میں بخشل خان

ولد غلام محمد قوم مسن پیشہ مزدوری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باڈہ شہر ضلع لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بخشل خان گواہ شد نمبر 1 عبدالودود مسن گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر نذیر احمد پٹھان

مسل نمبر 87205 میں طاہر احمد

ولد عبدالکریم قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت پور ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ 2۔ اسٹیٹ لائف پالیسی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا الیاس احمد وقار گواہ شد نمبر 2 اشتیاق احمد

مسل نمبر 87206 میں عطیۃ الوہاب

زوجہ طاہر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت پور شہر ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عطیۃ الوہاب گواہ شد نمبر 1 مرزا الیاس احمد وقار گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 87207 میں انور حسین

ولد علی نواز قوم چانڈیو پیشہ زمیندارہ عمر 75 سال بیعت 1944ء ساکن گوٹھ جام خان چانڈیو ضلع قمبر شہداد کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ نہری زرعی اراضی ساڑھے تین ایکڑ مالیتی اندازاً -/650000 روپے۔ 2۔ بارانی زرعی اراضی 6 ایکڑ مالیتی اندازاً -/91000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انور حسین گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد چانڈیو ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد ولد محبوب علی

مسل نمبر 87208 میں عبدالواحد چانڈیو

ولد نعیم احمد چانڈیو قوم چانڈیو پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انور آباد ضلع لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالواحد چانڈیو گواہ شد نمبر 1 حبدار علی ٹوٹانی وصیت نمبر 34698 گواہ شد نمبر 2 اعزاز علی گورگیج ولد محمد انور

مسل نمبر 87209 میں صادقہ خاتون

زوجہ انور حسین قوم چانڈیو پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ جام خان ضلع قمبر شہداد کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/4000 روپے۔ 3۔ بھینس مالیتی اندازاً -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صادقہ خاتون گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد چانڈیو ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد ولد محبوب علی

مسل نمبر 87210 میں فرزانہ فرخ احمد

زوجہ چوہدری نوید احمد قمر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/220000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرزانہ فرخ احمد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ ولد حافظ محمد عبداللہ

مسل نمبر 87211 میں راجہ ثناء اللہ

ولد راجہ عطاء اللہ قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 15 مرلہ پلاٹ واقع احمد باغ راولپنڈی اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ کاروباری سرمایا -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راجہ ثناء اللہ گواہ شد نمبر 1 راجہ عثمان عبداللہ ولد راجہ عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 صدیق شاہ ولد عنایت شاہ

مسل نمبر 87212 میں منصورہ ثناء

زوجہ راجہ ثناء اللہ قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/66000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل

رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ منصورہ ثناء گواہ شد نمبر 1 راجہ عثمان عبداللہ گواہ شد نمبر 2 راجہ ثناء اللہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 87213 میں راجہ عثمان عبداللہ

ولد راجہ عبداللطیف قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد راجہ عثمان عبداللہ گواہ شد نمبر 1 صدیق شاہ ولد عنایت شاہ گواہ شد نمبر 2 راجہ ثناء اللہ ولد عطاء اللہ

مسل نمبر 87214 میں عنایت اللہ

ولد حافظ محمد عبداللہ قوم ملک پیشہ پنشنر عمر 82 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/2500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16500 روپے ماہوار بصورت پنشن + ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عنایت اللہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب گواہ شد نمبر 2 ماسٹر خورشید احمد ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 87215 میں میجر (ر) محمد زبیر شاہد

ولد محمد رفیق خان قوم اعوان پیشہ پنشنر عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ دو عدد گاڑیاں مالیتی -/1200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد میجر (ر) محمد زبیر شاہد گواہ شد نمبر 1 ملک محمد عبداللہ ریحان گواہ شد نمبر 2 وجاہت احمد ریحان

مسل نمبر 87216 میں اقصیٰ زبیر

زوجہ میجر (ر) محمد زبیر شاہد قوم راجپوت سلہری پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے 1۔ طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ اقصیٰ زبیر گواہ شد نمبر 1 میجر (ر) محمد زبیر شاہد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد عبداللہ ریحان

مسل نمبر 87217 میں سید عمانوائیل حسن

ولد سید ریاض الحسن قوم سید پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید عمانوائیل حسن گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد وصیت نمبر 19275 گواہ شد نمبر 2 مرزا ناصر احمد ولد مرزا محمد اشرف

مسل نمبر 87218 میں مختار احمد باجوہ

ولد چوہدری شریف احمد قوم جٹ باجوہ پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ لالہ زار راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ زرعی اراضی 12 ایکڑ کا حصہ واقع داتا زید کا (چار بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ 2۔ ساڑھے تین مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/42000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مختار احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری توقیر احمد ولد چوہدری نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری منیر احمد وصیت نمبر 19275

مسل نمبر 87219 میں مبشر عتیق احمد

ولد محمد رفیق ناصر قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرسید راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/34500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر عتیق احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد رفیق ناصر والد موصی گواہ شد نمبر 2 میاں مسعود احمد ولد میاں محمد عبدالقیوم

مسل نمبر 87220 میں صائمہ عتیق

زوجہ مبشر عتیق احمد پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرسید راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 15 تولے اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔2۔حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ صائمہ عتیق گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد رفیق ناصر گواہ شد نمبر 2 میاں مسعود احمد

مسل نمبر 87221 میں مہوش مطہر

زوجہ مطہر رفیق احمد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرسید راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً -/450000 روپے۔2۔حق مہر -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ مہوش مطہر گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد رفیق ناصر گواہ شد نمبر 2 میاں مسعود احمد

مسل نمبر 87222 میں مطیع الرحمان صدیقی

ولد محمد یامین صدیقی قوم صدیقی پیشہ کاروبار عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھنہ روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بینک بیلنس -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مطیع الرحمان صدیقی گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب گواہ شد نمبر 2 محمد ثناء اللہ ولد محمد ظفر الہادی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم نواز احمد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 12 اگست 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام فرات صفی تجویز ہوا ہے نومولود مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب (ر) S.S.T تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کا پوتا اور مکرم منیر احمد صاحب دارالنصر شرقی محمود کا نواسہ ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ خادم دین خلافت احمدیہ سے محبت کرنے والا اور خاندان، والدین کا اطاعت شعار بندہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد یونس طاہر صاحب چوکیدار دفتر نمائش کمیٹی تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی عزیزہ امتہ النور شافی واقفہ نو بعمر ڈیڑھ سال نزلہ زکام اور بخار میں مبتلا ہے اور چند روز تک فضل عمر ہسپتال میں آپریشن بھی متوقع ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت وسلامتی سے نوازے اور آپریشن کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم ظفر اقبال سیفی صاحب ترکہ مکرم مولانا نور محمد نسیم سیفی صاحب)

مکرم ظفر اقبال سیفی صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد محترم مولانا نور محمد نسیم سیفی صاحب ابن حضرت ماسٹر عطاء محمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام ایک قطعہ نمبر 47/17 محلہ دارالرحمت وسطی رقبہ 10 مرلہ الاٹ ہے۔ یہ رقبہ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل۔

1۔ مکرم ظفر اقبال سیفی صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم محمد اقبال سیفی صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم انور اقبال سیفی صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم اظہر اقبال سیفی صاحب (بیٹا)
5۔ مکرمہ جمیلہ بشریٰ طاہر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

کامیابی

مکرم چوہدری رشید احمد گھمن صاحب پرچیز مینیجر شاہ تاج شوگر ملز تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ حفصہ ہما صاحبہ نے امسال خدا تعالیٰ کے فضل سے ایف سی کالج سے ایم ایس سی میتھ میٹکس میں فرسٹ پوزیشن حاصل کی اور 2006ء تا 2008ء کی بہترین طالبہ کا اعزاز حاصل کیا۔ اس سے قبل میری بڑی بیٹی مکرمہ راشدہ مقدس صاحبہ نے پنجاب یونیورسٹی سے فارسی میں دوسری پوزیشن حاصل کی تھی۔ دونوں بچیاں مکرم لئیق احمد عابد صاحب ایڈیشنل وکیل المال اول تحریک جدید کی بھانجیاں اور مکرم مولوی بدر الدین صاحب مرحوم سابق انسپکٹر تحریک جدید کی نواسیاں ہیں۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم عبدالحمید خاں صاحب ترکہ مکرم چوہدری عبداللطیف خاں صاحب)

مکرم عبدالحمید خاں صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد محترم چوہدری عبداللطیف خاں صاحب کاٹھگڑھی بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں ان کی امانت ذاتی تحریک جدید میں مبلغ 15,986 روپے موجود ہیں۔ یہ رقم مرحوم کے درج ذیل ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر کے ممنون فرمائیں جملہ ورثاء کی تفصیل۔

1۔ مکرم عبدالحمید خاں صاحب (بیٹا)
2۔ مکرمہ امتہ الحفیظ بشریٰ صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ امتہ النصیر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام کاروباری احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

روزانہ رات کو سونے سے پہلے اور صبح ناشتے کے بعد دانت ضرور صاف کریں۔

محمد انوار السادات

مصر کے صدر اور فوجی لیڈر (1970-81ء)

مصر کے سابق صدر محمد انوار السادات 25 دسمبر 1918ء کو ضلع طلعہ (صوبہ المنوفیا) کے گاؤں مت ابوالکوم میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد ملٹری سروسز ہسپتال میں بطور کلرک ملازم تھے۔

1936ء میں انہوں نے عباسیہ ملٹری اکیڈمی (قاہرہ) میں داخلہ لے لیا۔ وہاں ان کی ملاقات ایک انقلابی ذہن رکھنے والے نوجوان جمال عبدالناصر سے ہوئی جو ان سے صرف 11 ماہ قبل اکیڈمی میں داخل ہوئے تھے۔ جلد ہی دونوں میں دوستی ہوگئی۔ 1938ء میں سادات نے ملٹری اکیڈمی سے گریجوایشن مکمل کی۔ گریجوایشن کرنے کے بعد سادات کا تقرر سگنل کور میں ہوا۔

دوسری جنگ عظیم کے دوران انہوں نے جرمنوں کی مدد سے انگریزوں کو مصر سے نکالنے کی منصوبہ بندی کی اور ایک خفیہ انقلابی سوسائٹی کی بنیاد رکھی۔ اس سوسائٹی میں جمال عبدالناصر کے علاوہ 10 دوسرے افسر بھی شامل تھے۔

1942ء میں برطانیہ نے انہیں گرفتار کر لیا اور 1949ء میں انہیں قید سے رہائی ملی اور وہ اخباری رپورٹر بن گئے۔ وہ کئی بار فوج سے معطل کئے گئے۔ بہرحال 1950ء میں انہیں ایک بار پھر سگنل کور میں کیپٹن کی حیثیت سے بحال کر دیا گیا۔ اسی سال انہوں نے جمال عبدالناصر کی "آزاد افسروں کی تنظیم" میں شمولیت اختیار کی۔ سادات جولائی 1952ء کے انقلاب میں شامل تھے جس میں شاہ فاروق اول کا تختہ الٹ کر مصر سے بادشاہت کا خاتمہ کیا گیا تھا۔

1954ء میں سادات نے جمال عبدالناصر کو مصر کا صدر بننے میں مدد دی چنانچہ سادات کو پہلے وزیر مملکت اور پھر کانگریس کی کمیٹی کا سیکرٹری جنرل مقرر کیا گیا۔ انور سادات سرکاری روزنامہ "الجمہوریہ" کے سربراہ بھی رہے اور 1956ء کے دوران ان کے مقالے باقاعدگی سے شائع ہوتے رہے۔ 17 اگست 1957ء کو انہیں قومی یونین کا سیکرٹری جنرل مقرر کیا گیا۔

جون 1967ء کی عرب اسرائیل جنگ تک انور سادات مصر کے چار نائب صدور میں سے ایک تھے۔ 1968ء میں وہ اعلیٰ انتظامی کمیٹی کے رکن بن گئے۔ 20 دسمبر 1969ء کو مصر کے صدر جمال عبدالناصر نے اپنی طویل علالت کے باعث انہیں پھر اول نائب صدر مقرر کیا۔ ستمبر 1969ء میں مراکش میں پہلی اسلامی سربراہی کانفرنس کے دوران انہیں رباط اسلامی کانگریس کا چیئرمین منتخب کیا گیا۔

28 ستمبر 1970ء کو صدر جمال عبدالناصر کی وفات پر انور سادات مصر کے صدر بنے۔ جب سادات نے اقتدار سنبھالا تو مصر انتہائی نامساعد حالات سے دوچار تھا۔ جون 1967ء کی جنگ میں مصر کو انتہائی تباہ کن شکست ہوئی تھی۔ مصری فوج کا شیرازہ بکھر چکا تھا۔ اس کے جوانوں اور افسروں کے حوصلے پست تھے۔ کروڑوں ڈالر کا اسلحہ جنگ میں ضائع ہو چکا تھا۔ پورا صحرائے سینائی اور شرم الشیخ جیسے اہم علاقے اسرائیل کے قبضے میں تھے۔ ان حالات میں سادات نے مصر کی تعمیر نو کا بیڑہ اٹھایا۔ ستمبر 1971ء میں انہوں نے مصر، شام اور لیبیا کو مدغم کر کے عرب جمہوریہ قائم کی۔

1972ء میں سادات نے ہزاروں سوویت ٹیکنیشن اور مشیر ملک سے نکال باہر کئے۔ اکتوبر 1973ء میں اسرائیل نے مصر پر حملہ کیا تو سادات کی قیادت میں مصری فوجوں نے نمایاں کامیابی حاصل کی اور صحرائے سینائی کا بہت سا علاقہ آزاد کرا لیا۔

جنگ کے بعد سادات نے بھی عالمی سطح پر شہرت حاصل کی اور مشرق وسطیٰ میں امن کے لئے کام شروع کیا۔ 22 فروری 1974ء کو لاہور کی اسلامی سربراہ کانفرنس میں صدر انور سادات نے مصر کی نمائندگی کی۔ 1976ء میں سادات نے امریکہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے سوویت یونین کے ساتھ دوستی کا معاہدہ (1971ء) منسوخ کر دیا۔

سادات نے اپنے مقبوضہ علاقے واپس لینے کے لئے اسرائیل کے ساتھ اچھے تعلقات کا آغاز کیا۔ اسی سلسلہ میں انہوں نے 20,19 نومبر 1977ء کو اسرائیل کا تاریخی دورہ کیا۔ اسرائیلی دورہ کرنے والے یہ پہلے سربراہ تھے۔ انہوں نے اسرائیلی پارلیمنٹ سے بھی خطاب کیا۔ 1978ء میں سادات کو مشرق وسطیٰ میں امن کے لئے کام کرنے کے سلسلے میں نوبیل پرائز ملا۔

26 مارچ 1979ء کو مصر اور اسرائیل کے درمیان کیمپ ڈیوڈ امن معاہدہ طے پایا جس میں اہم کردار امریکی صدر جمی کارٹر نے ادا کیا۔ اس معاہدے کے تحت اسرائیل نے مصر کا علاقہ صحرائے سینائی خالی کر دیا اور دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات بھی قائم ہوگئے۔ اس اقدام پر سوڈان کے سوا تمام عرب ممالک نے مصر سے اپنے تعلقات ختم کر لئے۔ مصر کو عرب لیگ اور OIC سے نکال دیا گیا۔ بغداد میں عرب لیگ کے اجلاس میں مصر کی رکنیت ختم کر دی گئی۔ عرب لیگ کا ہیڈ کوارٹر قاہرہ سے تیونس منتقل کر دیا گیا۔ سادات نے نتائج کی پرواہ نہ کرتے ہوئے امریکہ اور اسرائیل سے تعلقات مضبوط بنائے۔

6 اکتوبر 1981ء کو اسلام پسند فوجیوں نے قاہرہ میں سالانہ فوجی پریڈ کی سلامی لیتے ہوئے 63 سالہ انور سادات پر گولیوں کی بوچھاڑ کر دی۔ سادات موقع پر ہی ہلاک ہوگئے۔ ملک میں ایمرجنسی نافذ کر کے بیشمار اسلام پسند گرفتار کر لئے گئے۔ نائب صدر حسنی مبارک نے فوری طور پر صدر کا عہدہ سنبھال لیا۔

خبریں

ملکی وغیر ملکی ذرائع ابلاغ سے

امریکی فضائی حملہ' 21/افراد جاں بحق

شمالی وزیرستان کے گاؤں محمد خیل میں امریکی فضائی حملے میں 21/افراد جاں بحق اور 6 افراد شدید زخمی ہو گئے۔ فرانسیسی خبر رساں ایجنسی کے مطابق امریکی طیاروں نے ایک گھر پر میزائل داغے جس سے 21 مشتبہ القاعدہ کے ارکان ہلاک ہوئے۔ سینئر سیکیورٹی عہدیدار نے بتایا کہ ان میں 16 غیر ملکی تھے۔ ادھر پاک فوج کے ترجمان نے کہا ہے کہ فضائی حملہ سرحد پار افغانستان کے اندر کیا گیا' پاکستانی حدود میں نہیں۔ نیٹو نے پاکستان کو آگاہ کیا تھا کہ وہ شمالی وزیرستان کے ساتھ سرحد کے دوسری طرف آپریشن کرے گی اور پاکستانی حدود کی خلاف ورزی نہیں کی گئی۔

پاکستان اور ایران دنیا کیلئے خطرہ ہیں

ریپبلکن نائب اور ڈیمو کریٹ نائب صدارتی امیدواروں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ پاکستان اور ایران دونوں دنیا کیلئے انتہائی خطرناک ملک ہیں۔ ایٹمی ہتھیاروں سے لیس پاکستان غیر مستحکم ہے۔ دہشت گردی کا اصل سرچشمہ عراق نہیں بلکہ پاکستان اور افغانستان کی سرحد ہے اور یہی وہ علاقہ ہے جہاں سے امریکی سرزمین کو نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔ دونوں نائب صدارتی امیدواروں نے کہا کہ اسامہ کی پاکستان میں موجودگی پر امریکہ ضرور حملہ کرے گا' افغانستان میں القاعدہ کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ پاکستان میں مضبوط جمہوری حکومت کی ضرورت ہے القاعدہ پاکستان اور افغانستان کے عوام کیلئے خطرہ ہے۔

اسفند یار کے حجرے کے باہر خودکش دھماکے کی تحقیقات کیلئے 3 ٹیمیں تشکیل

چارسدہ کے علاقے ولی باغ میں عوامی نیشنل پارٹی کے سربراہ اسفند یار ولی کی رہائش گاہ کے باہر خودکش دھماکہ کرنے والے حملہ آور کی ٹانگوں اور دیگر اعضاء کی ڈی این اے کرالیا گیا جبکہ حملے میں 5/افراد جاں بحق اور 20/افراد زخمی ہوئے۔ حملہ آور کا ہدف اسفند یار ولی تھے تاہم وہ حملہ سے محفوظ رہے۔ صدر اور وزیراعظم نے حملے کی شدید مذمت کی اور ٹیلی فون پر ان کی خیریت معلوم کی۔ حملے میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ ولی باغ خودکش دھماکے کی تفتیش کیلئے تین ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جن میں سرحد پولیس' ڈسٹرکٹ چارسدہ پولیس اور ایف آئی اے کی تفتیشی ٹیمیں شامل ہیں۔

فلور ملوں کیلئے سرکاری گندم کے نرخوں میں 40 روپے فی من اضافہ

حکومت پنجاب نے فلور ملوں کے لئے ایک من گندم کی اجرائی قیمت میں مزید 40 روپے کا اضافہ کر دیا ہے جس سے اس کا ریٹ 690 سے بڑھ کر 730 روپے ہو گیا ہے جبکہ 20 روپے اضافے سے 20 کلو آٹے کی ایکس مل قیمت 410 روپے اور پرچون 420 روپے ہو گی۔ حکومت پنجاب نے صوبے میں 2 روپے کی روٹی فروخت کرانے کے لئے گندم اور آٹے پر سبسڈی مکمل طور پر ختم کر دی ہے۔ اب صرف تندور مالکان کو سبسڈی پر آٹے کے تھیلے فراہم کئے جائیں گے تاکہ عوام کو تندور روٹی 2 روپے میں مل سکے۔

آزاد کشمیر سمیت ملک بھر میں بدھ جبکہ پنجاب کے کئی علاقوں میں جمعرات کو عید منائی گئی

آزاد کشمیر اور شمالی علاقہ جات سمیت ملک بھر میں بدھ کے روز عیدالفطر انتہائی مذہبی عقیدت و احترام سے منائی گئی جبکہ پنجاب کے کئی علاقوں میں جمعرات کے روز عید منائی گئی۔ لاہور' گوجرانوالہ' فیصل آباد' نارووال' سیالکوٹ اور پاکپتن کے بیشتر علاقوں میں نماز عید بدھ کی بجائے جمعرات کو ادا کی گئی جہاں پر علماء نے رؤیت ہلال کمیٹی کے فیصلے کو مسترد کرتے ہوئے بدھ کے روز عید پڑھانے سے انکار کر دیا۔ ان علاقوں میں عوام اور دینی حلقوں کا موقف تھا کہ ہلال کمیٹی نے سیاسی دباؤ میں آکر اپنے فیصلے میں تبدیلی کی اور رات گئے عیدالفطر منانے کا اعلان کیا۔

یوم تحریک جدید

امراء اضلاع، صدران جماعت اور مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا دوسرا ''یوم تحریک جدید'' 10/اکتوبر 2008ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔ اس موقع پر امراء و صدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق پروگرام منعقد کر کے مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔

خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت بیان کی جائے۔ اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات و افضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے۔ اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے۔

1۔ احباب سادہ زندگی بسر کریں۔ لباس کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کریں۔

2۔ والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

3۔ رخصت کے ایام خدمت دین کیلئے وقف کریں۔

4۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔

5۔ جو لوگ بے کار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کر لیں۔

6۔ قومی دیانت کا قیام کریں۔

7۔ حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے۔

8۔ مقاصد تحریک جدید کیلئے خاص دعا کریں۔

9۔ تحریک جدید کے اعلان سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے احباب جماعت کو اپنے تنازعات ختم کرنے کی خصوصی تحریک فرمائی تھی۔ موجودہ دور میں اس کی طرف بھی احباب جماعت کو خصوصی توجہ دلائی جائے۔

نوٹ:۔ اگر کسی وجہ سے 10/اکتوبر کو 'یوم تحریک جدید' نہ منایا جا سکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو ''یوم تحریک جدید'' منایا جائے اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 6۔اکتوبر	
طلوع فجر	5:44
طلوع آفتاب	7:03
زوال آفتاب	12:56
غروب آفتاب	6:50

انسٹیٹیوٹ آف جرمن لینگوئج
جرمن زبان سیکھئے
لاہور اور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کے لئے تشریف لائیں۔
عمران احمد ناصر۔ دارالرحمت وسطی ربوہ
0334-6361138, 0314-3213399

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,Fax:6213966

اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب ورد سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

① لاعلاج مریضوں کا علاج
② شارٹ ٹریٹنگ کورسز
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
0334-6372030

آندرے آن لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھئے
جرمن ایمبیسی میں رجسٹرڈ شدہ
100% نتائج کی ضمانت
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey
Faisal Town Main peco Road Mochi
Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

صدیق اینڈ سنز
اعلیٰ کوالٹی کے ریڈیئٹر ہاؤز پائپ بنانے والے۔
علاوہ ازیں ہیٹر پائپ بھی دستیاب ہیں۔
اعتماد کا نام
سیکی آٹو ریڈ پارٹس
0321-4454434
فون نمبرز: 042-7963207-7963531

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
Real Estate Consultants
فون: 0425301549-50-042-8490083
042-5418406-7448406
موبائل: 0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور

افضل روم کولر گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کروا سکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

FD-10